بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱-
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۵۰

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

پرنٹر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۲ | ۱۷ ماہ تبلیغ ۱۳۲۳ ہش | ۲۱ صفر ۱۳۶۳ھ | ۱۷ فروری ۱۹۴۴ء | نمبر ۴۱

مدینۃ المسیح

لاہور ۱۵ تبلیغ ۔ آج رات کے سوا گیارہ بجے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اچھی ہے ۔ الحمد للہ

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق یہ اطلاع ہے کہ انکی حالت ابھی تشویشناک ہے لیکن پہلے سے خفیف فرق ہے ۔ الحمد للہ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کیلئے دعاؤں میں مصروف رہیں ۔

قادیان ۱۵ تبلیغ ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی لاہور سے تشریف لے آئی ہیں ۔ احباب جماعت آپ کی خیر و عافیت کے لئے دعا کرتے رہا کریں ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب لاہور تشریف لے گئے ہیں ۔ جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال لاہور سے واپس آگئے ہیں ۔

روزنامہ الفضل قادیان ۲۱ صفر ۱۳۶۳ھ

ویدوں میں چھوت چھات

" ہندو دھرم میں چھوت چھات " کے متعلق ہندو اخبارات میں سے صرف اخبار " پربھات " نے کئی ایک مضامین لکھے ہیں ۔ جن میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ کہ چھوت چھات ہندو دھرم نے قائم نہیں کی ۔ بلکہ یہ بعد کے لوگوں کی ایجاد ہے ۔ اور وہ بھی ہندوستان کے ان قدیم باشندوں کی تقلید میں اختیار کی گئی ۔ جن کا نام دراوڑ تھا ۔ چنانچہ لکھا ہے ۔

" دراوڑوں کے بعد جب آرین لوگ ہندوستان میں آئے ۔ تو ان کے اندر یہ تقسیم (برہمن ۔ چھتری ۔ ویش ۔ شودر) نہیں تھی ۔ لیکن چونکہ وہ دراوڑوں کی نسبت زیادہ سفید تھے ۔ انہوں نے اپنے آپ کو زیادہ مہذب اور زیادہ طاقتور سمجھا ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا ۔ کہ لڑائیوں میں وہ غلبہ حاصل کر گئے ...... آج سے ہزار سال پہلے جن سفید آرین لوگوں نے سیاہ رنگ دراوڑوں کو شکستیں دیں ۔ اگر انہوں نے اپنی خاندانی یا نسلی برتری کے لئے خود دراوڑوں کے طریقہ تقسیم کو قبول کر لیا ۔ اور اس طرح آرین سوسائٹی میں بھی برہمن ۔ کھشتری ۔ ویش اور شودر چار حصے ہو گئے ۔ تو کیا غضب ہو گیا ۔ یاد رہے ۔ کہ یہ مذہبی تقسیم نہیں تھی ۔ بلکہ اقتصادی تھی "

اس کے بعد انڈین سول سروس کے ایک انگریز مسٹر او میلے کی کتاب کا حوالہ اپنے اس دعوے کی تائید میں پیش کرنے کے بعد لکھا ہے ۔

" یہ اس زمانہ کی بات ہے ۔ جب آریہ رشیوں نے رگ وید کی رچنا کی تھی ۔ اسی لئے رگ وید میں ذات پات کی تقسیم کا ذکر کہیں بھی نہیں آیا ۔ آیا ہے ۔ تو ورن آشرم کی شکل میں سنسکرت میں ورن رنگ کو کہتے ہیں ۔ اس سے بھی ثابت ہے ۔ کہ یہ تقسیم رنگ اور اقتصادی بنیادوں پر تھی مذہب کا اس میں کوئی دخل نہ تھا ۔ ہاں اتھرو وید میں برہمن کھشتری ۔ ویش اور شودر کا ذکر آتا ہے ۔ اس کے معنے یہ ۔ کہ یہ تقسیم بعد میں اپنی موجودہ شکل میں ظاہر ہوئی ۔ لیکن وہ بھی اقتصادیات پر مبنی تھی ۔ موجودہ چھوت چھات جس کی وجہ سے ہندوؤں کا ایک طبقہ اچھوت کہلایا جاتا ہے ۔ بہت بعد کی چیز ہے "

(پربھات ۱۲ فروری)

معلوم ہوتا ہے ۔ " پربھات " کو اپنی مذہبی کتب کی نسبت غیر ہندوؤں اور خاص کر یورپ اور امریکہ کے مصنفین کی کتب سے زیادہ دلچسپی اور زیادہ واقفیت ہے ۔ حتیٰ کہ وہ اُن کی بناء پر ایسی باتیں کہنے سے بھی دریغ نہیں کرتا ۔ جو ہندو دھرم کے بنیادی عقائد کے صریح خلاف اور متضاد ہیں ۔ یا پھر ہندو دھرم کی چھوت چھات کا ذمہ وار نہ قرار دینے کے جوش میں اُس نے غیر ہندوؤں کی کتب کو تنکے کا سہارا بنا کر وہ کچھ کہدیا ۔ جو دراصل ہندو دھرم کی مذہبی کتب کے صریح خلاف ہے ۔ مثلاً " پربھات " نے لکھا ہے ۔ کہ ہندوؤں میں برہمن ۔ کھتری ۔ ویش اور شودر کی تقسیم اُس وقت ہوئی ۔ جب انہوں نے ہندوستان میں آکر دراوڑوں پر غلبہ پایا ۔ اور ان میں اس قسم کی رائج تقسیم کو قبول کر لیا ۔ اسی بناء پر " پربھات " نے یہ دعوے کیا ہے ۔ کہ یہ مذہبی تقسیم نہیں تھی ۔ بلکہ اقتصادی تھی " ۔ لیکن موجودہ زمانہ میں ویدوں کے سب سے بڑے ماہر اور ہندو قوم کے مصلح اعظم سوامی دیانند نے ہندو دھرم کا نچوڑ جو ستیارتھ پرکاش کی شکل میں پیش کیا ہے ۔ وہ " پربھات " کی تردید کر رہا ہے ۔ چنانچہ اس میں یجروید کے اکتیسویں ادھیاء کا گیارہواں منتر درج کر کے اس کا " ارتھ " یہ لکھا ہے ۔ کہ " برہمن ایشور کے منہ سے ۔ کھشتری بازوؤں سے ۔ ویش ران سے اور شودر پاؤں سے پیدا ہوتے ہیں "

اس حوالہ سے ظاہر ہے ۔ کہ ذاتوں کی تقسیم ہندو دھرم کی مقدس مذہبی کتاب یجروید میں موجود ہے ۔ اور اسکی تصدیق سوامی دیانند کی کتاب ستیارتھ پرکاش کر رہی ہے ۔ پس جب یجروید میں ذاتوں کی تقسیم موجود ہے ۔ تو یہ کس طرح کہا جا سکتا ہے ۔ کہ آرین لوگوں نے ہندوستان میں آنے کے بعد دراوڑوں سے ذاتوں کی تقسیم سیکھی ۔ اور اس کا ہندو دھرم سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

پھر " پربھات " نے ایک اور ایسی بات کہی ہے جس سے ویدوں پر بہت بڑی زد پڑتی ہے ۔ اور وہ یہ کہ " پربھات " نے ویدوں کو آریہ رشیوں کی تصنیف قرار دیا ۔ اور ورن آشرم کے ایسے معنے بیان کئے ہیں ۔ جنہیں ستیارتھ پرکاش بالکل غلط قرار دے رہی ہے ۔ ویدوں کے متعلق تو سوامی دیانند کا یہ فیصلہ ہے ۔ کہ

" پہلے پہل یعنی پیدائش کے شروع میں پرماتما نے اگنی ۔ وایو ۔ آدتیا اور انگرا رشیوں کے آتما میں ایک ایک وید کو ظاہر کیا " (ص ۲۳۲)

اور ورن کے متعلق لکھا ہے : ۔

" ایشور کا نام ورن ہے ۔ یا علاوہ ازیں ورن نام افضل کا بھی ہے ۔ چونکہ پرمیشور سب سے افضل ہے ۔ اس لئے اس کا نام ورن ہے "

" پربھات " کی دونوں باتیں جب ستیارتھ پرکاش نے غلط قرار دے دیں ۔ تو ان کی بناء پر اس نے جو عمارت کھڑی کی تھی ۔ اور جو یہ ہے ۔ کہ " ذاتوں کی تقسیم رنگ اور اقتصادی بنیادوں پر تھی ۔ مذہب کا اس میں کوئی دخل نہیں تھا " دھڑام سے گر گئی ۔ اور ثابت ہو گیا ۔ کہ یہ تقسیم

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر ۔ غلام نبی

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے لئے دعا

قادیان ۱۵ ماہ تبلیغ۔ آج سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی شدید علالت کے پیش نظر صبح سویرے تمام محلوں میں منادی کرائی گئی۔ کہ ۱۰ بجے مسجد اقصیٰ میں دعا کی جائے گی۔ مرد عورتیں جمع ہو جائیں۔ چنانچہ وقت مقررہ پر بہت بڑا اجتماع ہو گیا۔ عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے تمام مجمع سمیت دعا کی۔ جو آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔ بیرونی جماعتوں کو بھی چاہیئے مسلسل دعا کرتی رہیں۔ کہ خدا تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو شفا بخشے۔

ہوشیار پور میں نہایت عظیم الشان جلسہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شرکت فرمائینگے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو المصلح الموعود کی پیشگوئی کا اشتہار ہوشیار پور سے شائع فرمایا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر ظاہر فرمایا ہے۔ کہ حضور ہی کی ذات والاصفات اس پیشگوئی کی مصداق ہے۔ چونکہ اس پیشگوئی کی بہت سی شقیں پوری ہو چکی ہیں۔ اس لئے ان کے اعلان کے لئے یہ جلسہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۲۳ ہش مطابق ۲۰ فروری ۱۹۴۴ء منعقد ہونے والا ہے۔ ہوشیار پور اور جالندھر کی تمام جماعتوں کے زیادہ سے زیادہ افراد اس جلسہ میں شامل ہوں اور پنجاب کی ہر جماعت اپنا ایک نمائندہ اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے ضرور بھیجے۔ ایک سے زیادہ دوست آنا چاہیں تو ممانعت نہیں ہے۔ سرحد۔ یوپی وغیرہ علاقہ جات سے بھی اگر نمائندے بھجوائے جاسکیں تو بھجوانے کی کوشش کی جائے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

اعلانات نکاح ۱۵ فروری کو بعد نماز ظہر حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے میرے چھوٹے بھائی فیض محمد کا نکاح بتقرر ایک ہزار روپیہ مہر حمیدہ بیگم بنت صوفی غلام محمد صاحب سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ تحریک جدید سے پڑھایا۔ (۲) دوسرا نکاح عزیز محمد شفیع ولد میاں محمد یعقوب صاحب کا امیر بیگم بنت میاں اکبر علی صاحب بتقرر پانصد روپیہ مہر کا اعلان فرمایا۔ خاکسار ڈاکٹر عبد الکریم آئی۔ اے ایم سی

زمین کے خرید و فروخت کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قادیان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور قادیان اور اس کے گرد و نواح میں احباب کے اس شوق کے پیش نظر کہ وہ یہاں زمین حاصل کریں۔ بعض دوستوں نے زمینوں کی خرید و فروخت کا کام کاروباری رنگ میں اپنے طور پر شروع کر رکھا ہے۔ جو اپنے اندر بعض نقائص اور خطرات رکھتا ہے۔ اس لئے آئندہ کے لئے یہ قاعدہ بنایا جاتا ہے۔ کہ:-

(۱) قادیان اور اس کے گرد و نواح میں جو دوست زمینوں کے لین دین کا کام کرنا چاہیں وہ نظارت امور عامہ سے اس کے متعلق اجازت حاصل کریں۔

(۲) اگر وہ اس بارے میں کوئی اشتہار وغیرہ دیں۔ تو محض کمپنی کا نام لکھ دینا یا حروف کے ذریعہ اپنے پتہ کا اظہار کرنا وغیرہ ذالک کافی نہیں ہوگا۔ بلکہ ہر اشتہار کے نیچے اپنا پورا نام اور پتہ دینا ضروری ہوگا۔ تاکہ اس بارے میں سلسلہ کی طرف سے حسب ضرورت نگرانی کی جاسکے۔

(۳) ہر فروخت کنندہ خریدار کو ایک باضابطہ تحریر جس میں زمین کا رقبہ اور جائے وقوع اور زر ثمن و دیگر شرائط صراحت کے ساتھ مذکور ہوں۔ اور کوئی سودا کسی کمیشن ایجنٹ کے ذریعہ سے ہوا ہو۔ تو اس کے نام کو بھی ظاہر کیا جائے۔ اور یہ معاہدہ باقاعدہ دونوں فریق کی طرف سے امور عامہ میں درج کرنے کے لئے دیا جائے۔

عبد الرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

خدام الاحمدیہ کے ساتویں سال کا پہلا امتحان

اخلاق احمد و شمائل احمد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سال ہفتم کا پہلا امتحان انشاء اللہ تعالیٰ اپریل ۱۹۴۴ء مطابق ۲۳ شہادت ۱۳۲۳ ہش کو ہوگا۔ اس کے لئے اخلاق احمد و شمائل احمد ہر دو کتب بطور نصاب مقرر کی گئی ہیں۔ مبارک ہیں خدام جو باقاعدگی اور استقلال سے ہر امتحان میں شریک ہو کر اس روحانی اور علمی خزینہ سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ دونوں کتب دفتر مرکزیہ سے بارہ آنہ میں مل سکتی ہیں۔ تمام قائدین و خدام کا فرض ہے۔ کہ وہ خود بھی شریک ہوں۔ اور دوسروں کو بھی شریک کرائیں۔

خلیل احمد مہتمم تعلیم

بقیہ صفحہ اول

ویدوں میں موجود ہے۔ اور اتھروید میں اسکی موجودگی کا اعتراف خود پربھات نے بھی کیا ہے چونکہ وید ہندوؤں کے نزدیک ابتدائے دنیا میں نازل ہوئے۔ اس لئے ذاتوں کی تقسیم بھی ہندوؤں میں شروع سے ہی چلی آرہی ہے اور اس کی بنیاد مذہب پر ہے نہ کہ اقتصادیات پر۔ معلوم ہوتا ہے "پربھات" ویدوں کو الہٰی گیان نہیں مانتا۔ بلکہ انہیں رشیوں کی تصنیف سمجھتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ جو چاہے سمجھے مگر ہندو دھرم سے واقفیت رکھنے والے اور ویدوں کو الہٰی گیان سمجھنے والے "پربھات" کی اس تحقیقات سے قطعاً متفق نہیں ہو سکتے اور وہ ہرگز یہ گوارا نہیں کرینگے۔ کہ چھوت

چھات کا انکار ایسے رنگ میں کریں۔ کہ انہیں ویدوں کے متعلق اپنے عقیدہ سے دستبردار ہونا پڑے۔ دراصل "پربھات" نے جس رنگ میں چھوت چھات کے ہندو دھرم میں نہ ہونے کا ذکر کیا ہے۔ اس سے نہ صرف چھوت چھات کے متعلق اس کا بیان حقیقت اور معقولیت سے دور چلا گیا ہے۔ بلکہ ہندو دھرم کی بنیاد کو اس نے ہلا دیا ہے۔ وید اگر رشیوں کی تصنیف ہیں۔ اور وہ آریوں کو اس وقت میسر آئے۔ جب وہ ہندوستان میں فاتحین کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ تو پھر آریوں کا سارا تانا بانا ٹوٹ جاتا ہے۔ کیا ہندو اور خاص کر آریہ اسے گوارا کر سکتے ہیں

جماعت احمدیہ ۱۹۱۴ء سے ۱۹۴۴ء تک

۱۹۱۴ء کا اپریل یا مئی کا مہینہ ہے مسجد نور میں جلسہ ہو رہا ہے۔ کان میں یہ الفاظ پڑتے ہیں۔ اب ہم جا رہے ہیں۔ یہ سلسلہ اب ختم ہو جائے گا۔ اور سکول میں عیسائی پڑھیں گے۔ ذی اثر غیر مبایعین کا زہریلا لٹریچر چاروں طرف تقسیم ہو رہا ہے ان کے ایجنٹ اپنا زہریلا پروپیگنڈا کرنے کے لئے اور احمدیوں کو بہکانے کے لئے ہندوستان میں چاروں طرف بھاگ دوڑ رہے ہیں۔ سکول کے طالب علموں کو خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ کہ اب کسی اور سکول میں جا کر تعلیم حاصل کریں گے۔ محکمہ تعلیم کا ایک مشہور انسپکٹر ایک ٹیچر سے کہہ رہا ہے۔ کہ اب تمہیں کسی اور سکول میں جا کر ملازمت کرلینی چاہیئے۔ سراسیمگی کا یہ عالم ہے کہ احمدیوں کے دل اس طرح ہل رہے ہیں۔ جس طرح ہوا سے پتے۔

ایک طرف تو وہ پارٹی ہے۔ جس کے لیڈروں کو اعلیٰ تعلیم روپیہ۔ پیسہ اثر و رسوخ سب کچھ حاصل ہے۔ دوسری طرف ایک ایسی جماعت ہے جس کا امام $\frac{24}{25}$ سالہ نوجوان ہے۔ جس کے پاس کسی یونی ورسٹی کی ڈگری نہیں ہے۔ جسے دنیا کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ خزانہ خالی پڑا ہے۔

یہ مختصر سی کیفیت ۱۹۱۴ء یا آج سے ۳۰ برس پہلے کی ہے۔ مگر اب ۱۹۴۴ء ہے اور اس سے بالکل مختلف نظارہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ جماعت کا اندرونی نظام خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہے۔ مختلف محکمے اپنا اپنا کام نہایت عمدگی سے کر رہے ہیں۔ قادیان کی آبادی دور تک پھیل چکی ہے۔ مالی حالت ۱۹۱۴ء سے کہیں اعلےٰ لاکھوں روپے سال کا بجٹ ہوتا ہے۔ بیرونی نظام میں احمدیت کے مشن دنیا کے ہر ایک ملک میں کامیابی سے چل رہے ہیں۔ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے الہامی الفاظ ہماری آنکھوں کے سامنے پورے ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ احمدیوں کی تعداد اور اخلاص میں ہزارہا گنا زیادہ ترقی ہے۔ غرض ہر طرف عروج و ترقی کے نظارے نظر آتے ہیں۔

ان واقعات کو پیش کرکے میں اپنے غیر مبایع بھائیوں سے پوچھتا ہوں کہ ۱۹۱۴ء والی نازک حالت اور سراسیمگی کی جگہ ۱۹۴۴ء کی ترقی اور شاندار کامیابی نے کیونکر لے لی۔ اور ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا کیونکر ہو گیا۔ اور اس سب ترقی اور کامیابی کا سہرا کس کے سر ہے۔ واقعات کی شہادت اور زمین و آسمان کی شہادتوں کی بنا پر میں کہہ سکتا ہوں اور ہر ایک انصاف پسند یہی کہے گا۔ کہ اس کا سہرا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کے سر ہے۔

حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کی بھی عجیب شان ہے۔ اپنے مقدس باپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے آپ کو کمالی مماثلت حاصل ہے۔ یہ وہی محمود ہے جس کے متعلق خدا تعالےٰ نے کان اللہ نزل من السماء کا ارشاد فرمایا۔ یہ وہی محمود ہے۔ کہ جس کو اللہ تعالےٰ نے الہامات اور کشوف کا شرف بخشا۔ یہ وہی محمود ہے۔ جس نے اپنے عظیم الشان باپ حضرت سلطان القلم کی مانند قرآن کریم کے وہ نئے نئے معارف بیان فرمائے۔ اور دینی مسائل پر ایسے ایسے خطبات اور لیکچر دیئے اور تصانیف شائع کیں۔ کہ بڑے بڑے علماء سرنگوں ہو گئے۔ یہ وہی محمود ہے۔ کہ جس نے بعض اہم سیاسی مسائل کو اس طرح حل کر دیا۔ اور بعض مشکل تاریخی مضامین کو اس طرح واضح فرمادیا۔ کہ دنیا کے بڑے بڑے سیاستدان اور تاریخ دان انگشت بدنداں ہیں۔ پھر یہ وہی محمود ہے۔ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا کو عملی طور پر پورا کرکے دکھا دیا۔ یہ وہی محمود ہے۔ کہ جس کو اپنے مقدس باپ حضرت جری اللہ کی مانند ہر میدان میں فتح نصیب ہوئی۔ پھر یہ وہی محمود ہے۔ جو بڑے بڑے مخالفت کے طوفانوں میں سے ایک لائق اور فتح نصیب جرنیل کی طرح اپنی قوم کی کشتی کو سارے طوفانوں میں سے صاف نکال کر لے گیا۔ اور مخالفین کو سوائے ناکامی اور نامرادی کے کچھ نصیب نہ ہوا۔ پھر یہ وہی محمود ہے۔ جس نے اپنے مقدس حضرت مسیح زمان کی طرح احمدیت کی خاطر گزشتہ ۳۰ سال میں محنت شاقہ برداشت کی۔ اور جس پودہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لگایا تھا۔ اس کو اپنے خون و پسینہ سے سینچا۔ یہ وہی محمود ہے۔ جس نے اپنے مقدس باپ کی مقدس تحریک کو ترقی دینے کے لئے تحریک جدید کے ذریعہ ایک مستقل تبلیغی فنڈ قائم فرمایا۔ کل دنیا میں احمدیت کے تبلیغی مشن قائم کئے۔ اور احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا۔ پھر یہ وہی عظیم الشان محمود ہے۔ جس کی نسبت مصلح موعود کی پیشگوئی صاف طور سے موجود تھی۔ مگر باوجود دوستوں کے مسلسل تقاضے کے اس نے اپنے مقدس باپ حضرت نبی اللہ کی طرح کمال احتیاط سے کام لیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے بار بار نبی کہہ کر پکارا۔ مگر حضور تاویل کرتے رہے جب تک کہ خدا تعالےٰ کی وحی نے آپ کو مجبور نہ کر دیا۔ اسی طرح حضرت محمود ایدہ اللہ نے بھی مصلح موعود کے مقام کا اظہار نہیں کیا۔ جب تک کہ اللہ تعالےٰ نے صاف طور سے اس بات کو آپ پر ظاہر نہیں کیا۔ اور اس مقام پر آپ کو کھڑا نہیں کر دیا۔

ان سب واقعات کو پیش کرکے میں اپنے بچھڑے ہوئے غیر مبایع بھائیوں سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ کیا ان میں بھی کوئی ہے جس کی تائید میں زمین و آسمان نے اس طرح شہادت دی ہو۔ اور جس کو اتنی شاندار کامیابی نصیب ہوئی ہو۔

مشہور مثل ہے کہ آدمی جھوٹ بول سکتے ہیں مگر واقعات جھوٹ نہیں بول سکتے گزشتہ ۳۰ سال میں ۱۹۱۴ء سے ۱۹۴۴ء تک جو کچھ ظہور میں آیا۔ اور جس طریق سے واقعات نے حضرت محمود کی تائید کی ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے کسی خاص کوشش کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایسے تاریخی واقعات ہیں کہ جن کا دشمن بھی انکار نہیں کر سکتے۔ اور جن کو سمجھنے کے بغیر احمدیت کی کوئی تاریخ مکمل نہیں کہلا سکتی۔

اب میں اپنے غیر مبایع دوستوں سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ کیا گزشتہ ۳۰ سال کی تائید و نصرت اور کامیابی کو دیکھ کر بھی ان کو ابھی شک باقی ہے۔ کہ اسلام کی آئندہ ترقی ابنائے فارس سے وابستہ ہے۔ اور کیا اب بھی وہ حضرت محمود کی مخالفت پر اڑے رہیں گے۔ اگر آپ صاحبان کا وہی رویہ رہا۔ جو اب تک چلا آ رہا ہے۔ تو میں نہایت ہی رنج اور افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہوں۔ کہ آپ کی نسلوں میں سے احمدیت کا خاتمہ ہو جائے گا۔

خاکسار:۔ ضیاء الدین احمد قریشی

بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر قادیان

مردم شماری کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بڑی جماعتوں سے مردم شماری کروانے کی ہدایت فرمائی ہے۔ بڑی جماعت سے مراد وہ جماعتیں ہیں۔ جن کے افراد مرد و زن و بچے پانسو ہوں۔ حضور نے اس سال کی مردم شماری کے نقشے $\frac{2}{44}$ ۲۹ تک نظارت ہذا میں پہنچ جانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ مہربانی فرما کر ان جماعتوں کے عہدہ دار جن کے مرد و زن اور بچے پانسو یا اس سے زائد ہوں۔ تاریخ مقررہ تک نقشہ مندرجہ ذیل کے مطابق اپنی جماعت کی مردم شماری کرکے خانہ پُری بھجوا دیں۔

[illegible]	بارہ سال سے اوپر: مرد	بارہ سال سے اوپر: عورتیں	بارہ سال سے کم: لڑکے	بارہ سال سے کم: لڑکیاں	کس سال سے احمدی	[illegible]	تعداد کنوارے اور قابل ازدواج	کتنے لڑکے لڑکیاں سکول میں [illegible]: لڑکے	کتنے لڑکے لڑکیاں سکول میں [illegible]: لڑکیاں	قرآن ناظرہ جانتے ہیں	کیفیت

ریلوے۔ ڈاک خانہ۔ پولیس۔ سیکرٹریٹ۔ کچہری میں کتنے کتنے احمدی ملازم ہیں۔ اور ان کی مجموعی تنخواہ مکمل دار کیا ہے۔

(ناظر امور عامہ)

الحركة الأحمدية بالديار العربية

(تبلیغی رپورٹ بابت ماہ نبوۃ و فتح ۱۳۲۲ ہش)

البشریٰ

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور کرم سے عرصہ زیر رپورٹ میں البشریٰ کے دو نمبروں کا مجموعہ شائع کرنے اور حسب دستور سابق بلاد عربیہ اور مختلف بلاد خارجیہ کو ارسال کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ایک معزز عرب السید عبد الرشید کویت (خلیج فارس) سے اپنے خط بنام خاکسار میں لکھتے ہیں:-

"..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ... تلقینا مجلتکم الغراء بکل قبول وقرأناها بأجمعها وفهمنا ما حوته من حسن النظام ولذيذ الكلام والصواب، فلقد فتحت بأنفسنا مجالا لتقويم الدين الاسلامي، ولقد صدق ظننا بكم وبحسن اعمالكم وبمعجزات المسيح الموعود عليه السلام وفهمنا انكم على الطريق الصواب ...

... ونرجو أن تواصلونا بمكاتيبكم ومجلتكم "البشرى" وكتبكم، وإني اطلب منكم المساعدة: أن ترسلوا الي كتاب "حقيقة الوحي" حتى ادل به الغافلين وأيقظ به الواعين ...... واني سارسل الى خليفة الاسلام الثاني معاهدتي ودخولي معكم، وأسأل الله التوفيق۔" فالحمد للہ علی ذالک

نداء المنادی ۲۱

ایک نیا اشتہار نداء المنادی ۲۱ ؁ ۲۰×۲۶ آٹھ صفحات "ظهور خاتم الخلفاء من امة خير الورى"۔ ایک ہزار کی تعداد میں طبع کرا کر شائع کیا گیا۔

درس و تدریس

حیفا و کبابیر میں باقاعدہ ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ حیفا میں تفسیر کبیر سے سورۃ یوسف کا درس ختم کیا گیا۔ کبابیر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "الاستفتاء" کا درس دیا گیا۔ آٹھ خطبات جمعہ پڑھے۔ جن میں سے تین حضرت اقدس کے فرمودہ خطبات جمعہ کا ترجمہ تھا۔

زائرین دار التبلیغ و ملاقاتی

۲۳ مختلف طبقات عرب۔ یہود۔ ہنود۔ کے زائرین دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ جن کی حتی الوسع روحانی اور جسمانی تواضع حسب ضرورت و موقعہ کی گئی۔ اور بوقت روانگی مختلف کتب و اشتہارات ان کو مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔ ۴۰ اصحاب کو پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ دعوۃ سلسلہ پہنچائی گئی۔ احمدی احباب حیفا و کبابیر کے ذریعہ تقریباً دو صد اصحاب کو پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ ہندوستانی زائرین احباب مقیم شرق اوسط سے مندرجہ ذیل احباب خاص طور پر قابل ذکر ہیں:- برادرم مالک رام صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ صوبیدار سید محمد احمد شاہ صاحب سیالکوٹی۔ حوالدار حسن محمد صاحب و عبد المجید صاحب لائلپوری چوہدری محمد شفیع صاحب ملکووالی۔ قریشی نذیر احمد صاحب آف ٹھیکری والہ ثم قادیانی و برادرم محمد یوسف صاحب قادیانی ابن برادرم محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان۔

مکرم قریشی نذیر احمد صاحب نے رخصت ہوتے وقت وزیٹنگ بک میں لکھا:-

"خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہم کو ممالک اسلامیہ عربیہ میں احمدیہ تبلیغی مرکز دیکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کو پورا ہوتے دیکھا۔ اور سمندر پار دنیا کے کناروں تک تبلیغ پہنچی ہوئی اپنی آنکھوں سے دیکھی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تبلیغی جد و جہد اور کوششوں اور خواہشات کو پورا ہوتے دیکھا۔"

عید الاضحیہ پر ایک خاص اجتماع

یہاں عید جمعرات کے دن ہوئی۔ علاوہ احمدی اور غیر احمدی احباب حیفا و کبابیر وغیرہ دس بارہ ہندوستانی احمدی احباب مقیم شرق اوسط بھی اس روز نماز عید میں خاص جد و جہد کر کے دور و نزدیک سے شامل ہوئے۔ بعد نماز عید سب احباب کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اور دس بجے سے ایک بجے تک ایک خاص اجتماع ہوا۔ جس میں مختلف احباب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی، اردو، فارسی اور انگریزی میں ترجمہ شدہ نظمیں پڑھ کر سنائیں اور اس طرح مختلف زبانوں میں حضرت اقدس کی صداقت بیان فرمائی۔ خاکسار ان کا عربی اور اردو میں ترجمہ کر کے احباب کو پہنچاتا رہا۔ اسی روز ایک فوٹو بھی لیا گیا جس میں سب احباب شامل ہوئے۔ اور یہ اس رنگ کی پہلی تقریب تھی۔

ہندوستانی احباب ایک طرف جبل الکرمل (کرمل پہاڑ) پر احمدیہ مسجد "جامع سیدنا محمود" احمدیہ دار التبلیغ کا مشاہدہ کرتے تھے۔ صلحاء عرب کے اخلاص اور نور ایمان کو دیکھتے تھے۔ دوسری طرف اپنے نیچے سمندر دیکھتے تھے۔ جہاں زمین کا کنارہ سامنے نظر آتا تھا۔ تب بے اختیار گواہی دیتے تھے۔ کہ آج ہم نے اپنی زندگی کی اس پر لطف اور قابل یاد ساعت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لیا۔ صلحاء بلاد عرب بھی اپنے اندر ایک درجن کے قریب ہندوستانی احمدی بھائی دیکھ کر اور ان کے اخلاص کو دیکھ کر وہ لطف محسوس کرتے تھے جس کا بیان کرنا اس مختصر سی رپورٹ میں ممکن نہیں۔

جلسہ عام

۲۶ دسمبر کو جامع سیدنا محمود کبابیر میں جماعت احمدیہ حیفا و کبابیر کا ایک عام جلسہ ۱۲ بجے سے چار بجے تک منعقد ہوا۔ جس کا اعلان بذریعہ مطبوعہ اشتہار کئی روز قبل کر دیا گیا تھا۔ سب احباب اس میں شامل ہوئے۔ پانچ احباب نے مختلف مقررہ مضامین پر تقریریں کیں۔ جو بے حد مفید ثابت ہوئیں۔ حاضرین جلسہ ہمہ تن گوش ہو کر تقاریر سنتے رہے۔ مدرسہ احمدیہ کبابیر کے طلباء نے بھی اس میں حصہ لیا۔ اور حاضرین کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قصائد سے محظوظ کیا۔ احباب جماعت کا خیال ہے۔ کہ اس قدر لمبا جلسہ اس سے پہلے کبھی یہاں نہیں ہوا۔ آئندہ کے لئے قرار پایا۔ کہ ہر تین ماہ بعد ایسا عام جلسہ منعقد ہوا کرے۔ تا تبلیغی اور تعلیمی نتائج بطریق احسن حاصل ہو سکیں۔ واللّٰھم وفق

شام میں ایک حادثہ

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں بعد نماز عشاء بعض شریروں نے غیر احمدی مولویوں کی انگیخت کی وجہ سے جو عام طور پر وہ ماہ رمضان میں جامع بنی امیہ درس کے بہانہ سے کرتے ہیں۔ مکرم الاستاذ منیر الحصنی صاحب وکیل پر جبکہ وہ ایک غیر احمدی نوجوان دوست کے ساتھ کسی ضروری اجتماعی کام کے لئے جا رہے تھے۔ ریلوے سٹیشن دمشق کے قریب قتل کرنے کی نیت سے حملہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت نے (جس کی تفصیل کی چنداں ضرورت نہیں) برادرم مکرم منیر الحصنی صاحب کو تو محفوظ رکھا۔ مگر وہ نوجوان غیر احمدی دوست جو ان کے ساتھ تھا۔ اس کے سر پر ایسی شدید ضربات آئیں۔ کہ اس کے سر کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ اور وہ وہیں بے ہوش کر گر پڑا۔ شور و شغب کو سنکر پولیس وہاں پہنچی۔ شریر بھاگ گئے۔ اور مضروب بھائی کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں ایک لمبی مدت رہ کر وہ بفضلہ تعالیٰ از سر نو زندہ ہو گیا۔

یہ اطلاع یہاں پہنچنے پر یہاں کی اور مصر کی جماعت کی طرف سے احتجاجات حکومت متعلقہ کو بھیجے گئے۔ نتیجہ فی الحال وہی نکلا جو کمزوروں کے لئے دنیا داروں سے صادر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے۔ اور ہمارے جملہ احمدی احباب کا خود حافظ و ناصر ہو۔ جملہ احمدی احباب سے درخواست ہے۔ کہ احباب جماعت احمدیہ دمشق کی حفاظت اور ترقی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائی جائے۔

ارسال لٹریچر و خطوط

اس عرصہ میں چھ سو کے قریب البشریٰ کے گذشتہ نمبر اور عربی و انگریزی اور اردو اشتہارات و کتب اور سن رائز کے پرچے مختلف اصحاب کے طلب کرنے پر انکو بھیجے گئے۔ اور ۵۸ خطوط مشتمل بر امور نظامیہ و تبلیغی

(بقیہ ص ۵ کالم ۴)

کیا آپ کو سال دہم کے وعدوں کی منظوری کی اطلاع مل چکی ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جاری کردہ جہاد تحریک جدید سال دہم میں جن احباب نے اب تک حصہ لیا ہے۔ اور ان کے وعدے منظور ہو چکے ہیں۔ ان کی منظوری کی اطلاع دینے سے دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید فارغ ہو چکا ہے۔ اب ہر جماعت کا کارکن یا براہ راست وعدہ کرنے والا ہر شخص دیکھ لے کہ اسے منظوری کی اطلاع مل چکی ہے۔ تو اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ اپنے وعدے کی رقم اسور مارچ تک ادا کر کے کامل پیدا کرے۔ تا السابقون الاولون کی صف اول آ جائے۔

اگر کسی دوست یا جماعت نے وعدہ تو وقت کے اندر ارسال کیا ہے۔ لیکن اسے منظوری کی اطلاع نہیں ملی۔ تو اسے جان لینا چاہیئے کہ اس کا وعدہ حضور کے پیش نہیں ہوا۔ اس لئے ایسی جماعت یا براہ راست وعدہ کرنے والے کو چاہیئے کہ دوبارہ وہ اپنی جماعت کی فہرست بنا کر ارسال کرے۔ یا براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اپنا وعدہ دوبارہ لکھ کر اس دفتر میں ارسال فرمائیں۔ تا حضور کے پیش کر کے منظوری کی اطلاع دی جائے۔ چونکہ سال دہم کے جہاد میں شمولیت کا وقت گزر گیا ہے۔ اس لئے صرف وہی احباب وعدہ کر سکتے ہیں۔ جن کو ہندوستان کے وعدوں کے پیش کرنے کی آخری تاریخ کا علم نہ ہو۔ یعنی جس شخص نے اس لئے وعدہ نہیں کیا کہ اسے وعدے کی آخری تاریخ کا علم نہ تھا سوا یا اب اسے معلوم ہوا ہے کہ آخری تاریخ گزر گئی ہے۔

یا وہ شخص جو پہلے کارخانہ تھا گیا یا بر سر روزگار نہ ہے۔ یا وہ جو پہلے احمدی نہیں تھے۔ مگر اب احمدی ہو چکے ہیں۔ اور ان کو تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا علم ہو چکا ہے ایمان کا اخلاص کہہ رہا ہے کہ ایسی شاندار تحریک جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اسی طرح مورد ہوں گے جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونے والے صحابہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوئے سے شامل ہونا ضروری ہے وہ اب بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ منزل ختم ہو جائے۔ اور ان کے لئے حسرت کے سوا کچھ باقی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے تمام دوستوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس جہاد میں شامل ہو جائیں۔

بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں اور افراد کے لئے سال دہم کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ہے۔ اور اس ملک کے باشندوں کے لئے ۳۰ جون ہے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

بقیہ صفحہ ۴

اپنے ہاتھ سے تحریر کر بلاد خارجیہ کو ارسال کئے گئے بخزانہ صدر انجمن احمدیہ

مبلغ ۱۳۳۰/۱۰/۰ (…) نیو یارک میں دارالامان کو بحساب مختلف مدات ارسال کئے گئے۔ یعنی سال رواں کے دوسرے چار ماہ میں ۱۸۷/۳/۰ سے (اڑھائی ہزار روپے) مختلف مدات کے لئے صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ارسال کیا گیا و ذلک من فضل اللہ و تصدیق لقولہ تعالیٰ:۔

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

نومبائعین

تین احباب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان نئے احباب کو استقامت عطا فرمائے ۴۴

اور صلح کے عربی میں دو دن اضافہ فرمائے سو انجمن اللہ اولاد آخرا و ظاہراً و باطناً۔ بالآخر ان ممالک میں ترقی احمدیت کیلئے دعا کی درخواست۔ والسلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ (خاکسار خادم السلسلۃ الاحمدیہ محمد شریف انچارج احمدیہ دار التبلیغ بلاد عربیہ ۲۰ محرم الحرام)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۶ فروری - ماسکو ریڈیو نے رشینہ کو ایک جرمن افسر جو روسیوں کی قید میں ہے کا ایک پیغام جرمن فوج کے نام براڈ کاسٹ کیا ہے جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ اے گھیرے ہوئے جرمن سپاہیو اب تمہارے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں ہے۔ جرمنوں نے تمہیں بچانے کے لئے جتنی بھی کوششیں کیں سب ناکام ثابت ہوئیں۔ تمہارا اس فولادی حلقہ کو توڑ کر نکل جانا ناممکن ہے۔ روسیوں کو ہر حالت میں پوری کامیابی ہے۔

[illegible] ۱۵ فروری - مرکزی اسمبلی میں ڈیفنس سیکرٹری نے بتایا۔ ۲۰ نومبر گزشتہ سے ۵ فروری ۱۹۴۴ء تک ہندوستان پر گیارہ فضائی حملے ہوئے۔ جن میں سے ۱۰ برطانوی ہند پر اور ایک بھی ریاست پر۔ شہری ہلاک شدگان اور مجروحین کی تعداد ۸۸۴ ہے۔ جائیداد یا مالی نقصان تمام حالات میں بہت معمولی تھا۔

لنڈن ۱۵ فروری - جنوبی آسٹریلیا کے جنگلوں میں پھر آگ لگ گئی ہے اس علاقے میں گرمی کی شدت ہے اور سخت لو چل رہی ہے۔ اور نٹ باگی نامی کوئلے کی کانوں کا شہر آگ کی لپیٹ میں آ گیا ہے شہر کے کئی مکانات جل چکے ہیں۔ قریب ہی واقع ایک شہر بھی خطرے میں ہے

لنڈن ۱۵ فروری - اطلاع ملی ہے کہ نیو گنی کا آتش فشاں پہاڑ پھٹ گیا ہے

لاہور ۱۵ فروری - کل مقامی چڑیا گھر میں سنسنی پھیل گئی۔ جبکہ جانوروں کو گوشت بانٹنے والے خاکروب کی غلطی سے ..... دروازہ کھلا رہ جانے کی وجہ سے ایک شیر پنجرے سے باہر نکل گیا۔ وہ خاکروب کو شدید زخمی کر کے کیوریٹر کے دفتر کو بھاگا۔ فون پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے اجازت لے کر اس شیر کو گولی سے مار ڈالا گیا۔

واشنگٹن ۱۵ فروری - ایک امریکن افسر نے اعلان کیا ہے کہ ۱۹۴۳ء میں امریکہ میں ۸۵۷۴۷ طیارے بنے تھے۔ اس کے مقابلے میں ۱۹۴۲ء میں ۵۹۱۹۵ طیارے تیار ہوئے تھے۔ ۱۹۴۴ء کے متعلق ایک لاکھ طیاروں کی تیاری کی سکیم تیار کی گئی ہے۔ یہ طیارے پہلے بڑے بڑے طیاروں کی نسبت اعلیٰ بھی ہوں گے۔

نئی دہلی ۱۵ فروری - اطلاع ملی ہے کہ جنگی کابینہ میں سر فیروز خان نون ڈیفنس ممبر کے شمول کی وجہ سے اگزیکٹو کونسل میں ان کی جگہ خالی نہیں ہوگی۔ نہ ہی ان کی جگہ کسی اور کو مقرر کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۵ فروری - مصدقہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ جرمنوں نے فرانس کے بحیرہ روم والے ساحل پر بھی اس قسم کے فوجی انتظامات کر لئے ہیں۔ جس طرح کہ انہوں نے شمالی فرانس کے ساحلی علاقے میں مکمل کئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۵ فروری - ایک سرکاری اعلان میں دوا سازوں اور دوا فروشوں کو انتباہ کیا گیا ہے کہ بغیر کسی خاص وجہ کے مریضوں اور خریداروں کو دوا دینے سے انکار کرنا جرم قرار دیا گیا ہے۔ دوا ساز اور دوا فروشوں کو یہ رعایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے خریداروں کو نئے خریداروں یا کبھی کبھار کے آنے والوں پر ترجیح دے سکتے ہیں۔ لیکن وہ سخت ضرورت کی حالت میں عام خریداروں کے ہاتھ دوا بیچنے سے انکار نہیں کر سکتے۔

لاہور ۱۵ فروری - اسلامیہ کالج کی نظارت دینیہ کے زیر اہتمام گزشتہ شب حبیبیہ ہال میں کالجوں کے طلباء کا شاندار تقریری مقابلہ ہوا۔ قرآن کے موضوع پر تقریریں ہوئیں۔ گورنمنٹ کالج کا طالب علم راجہ محمد حسین خان جنجوعہ اول رہا۔

سٹاک ہالم کی ایک اطلاع ہے۔ کہ روسی فوجیں پرنوٹ کے ڈیل کے علاقے کے شمال میں بوبروسک کی طرف حملے کر رہی ہیں۔ جنوبی روس کے محاذ کی لڑائی کے متعلق اعلان کیا گیا ہے کہ نیپر کے موڑ میں گھرے ہوئے جرمن ڈویژن گھیرا توڑنے کے لئے ناکام کوششیں کر رہے ہیں۔

یروشلم ۱۵ فروری - تارکان وطن ڈیپارٹمنٹ کی بلڈنگ میں بہت خوفناک دھماکے ہوئے۔ بلڈنگ کے اندرونی حصے کو سخت نقصان پہنچا۔ اور ٹین کا گرد بم ایک گیلری میں پائے گئے۔ اسی وقت حیفہ کی تارکان وطن ڈیپارٹمنٹ کی بلڈنگ کے نیچے بھی خوفناک دھماکہ ہوا۔ جس سے یہ بلڈنگ مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔

نئی دہلی ۱۵ فروری - مرکزی اسمبلی میں سوالات کے وقت جنگی سکرٹری مسٹر ٹوٹنہم نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا اتحادی ہوائی جہاز ہندوستان اور لنکا کے سارے برما اور اس سے پرے دشمن پر متواتر ہوائی حملے کر رہے ہیں۔ ہمارے نقطہ نگاہ سے ہندوستان اس وقت ایسی تیاریوں میں مصروف ہے جن سے کسی دن زمین سمندر اور ہوا سے دشمن پر بڑا حملہ کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۵ فروری - انیزیو کے محاذ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ حالات بدستور رہے ہیں۔ اتحادیوں سے جو اہم مقامات جرمنوں نے چھین لئے تھے۔ ان میں سے چند ایک پھر اتحادیوں نے واپس لے لئے ہیں۔

جوہانسبرگ ۱۵ فروری - ٹرانسوال کے علاقہ میں ایسا طوفان آیا کہ اس کی مثال گزشتہ دس سال میں نہیں مل سکتی۔ گزشتہ چار دن میں ۱۷۰ انچ بارش ہوئی جس کی وجہ سے علاقے بھر کو سخت تباہی و بربادی کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض مکانات چھتوں تک پانی میں غرق ہو چکے ہیں۔

ماسکو ۱۵ فروری - لوگا پر روسی فوجوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ اور برطانوی برق رفتار ہوائی جہاز اب لینن گراڈ کے محاذ پر حملے کر رہے ہیں۔ جرمنوں نے تازہ ریزرو فوجیں لا کر جوابی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ مزید مغرب کی طرف جرمن فوجیں جھیل پیپس کے مشرقی ساحل کی طرف پسپا ہو رہی ہیں۔ ٹیکا پر روسی قبضہ ہو گیا ہے۔ جرمن فوجوں کو لینن گراڈ ٹیکا یا نوو گراڈ ریلوے لائن سے نکال دیا گیا ہے۔

لاہور ۱۵ فروری - مسٹر ایف۔ ڈی ولیس سیکرٹری سپلائز و ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے ۸۱ ڈیفنس رولز کے ماتحت ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے بغیر اجازت پنجاب سے تل کے بیج اور تیل کی برآمد کی ممانعت کر دی گئی ہے

انقرہ ۱۵ فروری - ایک نمائندہ پریس نے وزیر اعظم سراج اوغلو سے ۵۰ منٹ تک ملاقات کی۔ جس سے وہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ ترکی جنگ میں شریک ہونے کے لئے بالکل تیار ہے۔ اور اس نے اتحادیوں سے یہ وعدہ بھی کر رکھا ہے کہ اس نے امریکہ اور برطانیہ سے جس سامان جنگ کے لئے درخواست بھیجی ہے۔ جب وہ ترکی پہنچ جائے گا۔ تو وہ اتحادیوں کی طرف سے جنگ میں شامل ہو جائے گا۔

واشنگٹن ۱۶ فروری - امریکی زنانہ بحری لوبر کو قائم ہوئے کل پورا ایک سال ہو گیا۔ یہ تعداد ۱۶۰۰۰ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۵ فروری - اتحادی فوجیں نیو گنی